الاسلام سوال و جواب
www.islamQA.com

یکفالت اور ان میں منہ بولا بیٹا بنانا میں فرق

داخل ور میں اور ان کی دیکھ بھال نصرانی
ں کررہی ہیں
موں کو اپنے ان گھروں میں رکھیں اور ان کی
ھلائیں پلائیں اور کفالت کریں
ور اسلام میں منہ بولا بیٹا بنانا جائز نہیں ،
تیار کرتا اور ابھارتا ، تو کیا ہمیں اسلام
س کا نام بدل بغیر منہ بولا بیٹا بنالیں ؟
ال کے بچے کی طرح ہی شمار ہوگا ؟

لحمد لل

میں بہت فرق جسے ہم ذیل کے کچھ نقاط میں
ں کرتے ہیں :

ي شخص کسی یتیم بچے کو حاصل کرکے اسے اپنے
پنی طرف منسوب کرلے یعنی اسے اس کی ولدیت کے
تھ پکارا
یں اس یتیم بچے کے لیے حلال نہ ہوں اور منہ بولے
اس کے بہن بھائي اور اس شخص کی بہنیں یتیم کی
ور اسی طرح باقی رشتہ دار بھی
، حتی کہ یہ نام بعض صحابہ کرام کے ناموں سے
ان کے والد کا نام عمرو تھا لیکن انہیں منہ
داد بن الاسود کے ا جاتا تھا
ملہ چلتا رہا حتی کہ اللہ تعالی نے اسے ایک
ن حارثہ رضي اللہ تعالی عنہ کو زید بن محمد صلی
ی نے اسے حرام کردیا اور حکم دیا کہ انہیں
نام سے پکارا جائے
ب بنت جحش رضي اللہ تعالی عنہا کے خاوند تھے
ن زینب رضي اللہ تعالی عنہا کو طلاق دے دی

یں کہ جب زینب رضي اللہ تعالی عنہا کی عدت
وسلم نے زید بن حارثہ رضي اللہ تعالی عنہ

الاسلام سوال و جواب
www.islamQA.com

فرمایا
:
اور وہاں پہنچ تو وہ آٹے میں خمیر ڈال رہی
جا مجھ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے بھیجا
لگیں میں اس وقت تک کچھ بھی نہیں کرونگي جب
تک کہ
پھر وہ اپنی نماز پڑھنے والی جگہ میں چلی گئیں
سلام آئے اور اس کے پاس چلے گئے
نے اپنا یہ فرمان نازل فرمایا:
رتھ جس پر اللہ تعالی نے بھی انعام وفضل
پاس ہی رکھے اور اللہ تعالی سے ڈر، اور تو
اللہ تعالی ظاہر کرنے والا تھا، اور تو
تعالی کا زیادہ حق کے تو اس سے زیادہ ڈر

) نے اس عورت سے اپنی غرض پوری کرلی ہم نے اسے
پنے منہ بولے بیٹوں کی بیویوں کے بارے میں
ان سے اپنی غرض پوری کرلیں اللہ تعالی کا یہ
حکم
ر گا} الاحزاب (37)
سلم حدیث نمبر (1428)
ا بنانا حرام کردیا اس لیے کہ اس میں
تو حکم کہ ہم نسب ناموں کی حفاظت کریں
یں کہ انہوں نے سنا کہ نبی صلی اللہ علیہ
فرمارہے تھے:
نے والد کے علاوہ کسی دوسرے کی طرح منسوب ہو
سی قوم میں سے ہونے کا دعوی کیا جس میں اس کا
نسب نہیں
نائی)صحیح بخاری حدیث نمبر (3317)صحیح مسلم
یث نمبر (61)
نے کفریہ کام کیا نہ کہ وہ دین سے ہی خارج
ہوگیا
ی کے حرام کردہ چیز کو حلال کرنا
ولا بیٹا بنایا جائے اس پر منہ بولا بیٹا
ی میں حالانکہ وہ اس کے لیے مباح اور جائز
ور اسی طرح جس نے منہ بولا بیٹا بنایا اس نے
اس میں بھی اللہ تعالی کے حرام کردہ کو مباح
ولاد کا حق اور اس نے غیر صلبی کو بھی اس میں

ی کرلیا
انے والے کی اولاد اورمنہ بولے بیٹے کے
وبغض پیدا ہوگا
ی ہوگی اورو یتیم اورمنہ بولا بیٹا بغیر کسی
لانکہ صلبی بیٹوں کوی علم کے ان کے ساتھ و
اس
نحق نہیں تھا
ي شخص کسی یتیم بچے کواپنے گھر یا کسی دوسری
جگہ
ر ی اس کی کفالت کر اوراس کی پرورش اورنان
نفقہ کی
ں نے تو کسی حرام کرد کو حلال اورنے کی حلال
کو
لا بیٹا بنانے میں ہوتا
عد کریم اوراحسان انعام کرنے والے کی صفت
والے کومنہ بولابیٹا بنانے والے پرقیاس
رق پایا جاتا ، اوراس لیے بھی کہ نبی صلی
کی کفالت کرنے پر ابھارا
وتعالی کا فرمان :
بھی سوال کرتے ہیں ، آپ کے دیجے کہ ان کی
ل اپنے مال میں ملا بھی لو تو وہ تمہارے بھائي
خوب جانتا ، اوراگر اللہ تعالی چاہتا
تعالی غالب والا اورحکمت والا } البقرۃ (
220)
ے تو یتیم کی کفالت کرنے کو جنت میں اپنے
کے ساتھ جنت میں ان کے ساتھ رہے گا
ن کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم
فرمایا :
ت میں اس طرح ہونگے اور نبی صلی اللہ علیہ
انگلی کے درمیان تھوڑا سا فاصلہ کرکے اشارہ
کیا
خاری حدیث نمبر (4998)
کہ جب بھی یہ یتیم بچے بالغ ہوجائیں
اوربیٹیوں سے علیحدہ کرنا واجب ہوجائیگا ،
اوردوسری طرف غلطی اورفساد کا مرتکب ہوتا
ر

الاسلام سوال و جواب
www.islamQA.com

چاہیے کہ بعض اوقات کفالت میں یتیمی بچی بھی
وسکتی
اور بلوغت سے قبل اس اشتہاء بھی واسطے
کفالت
خیال رکھ کہ کہیں یتیموں کے ساتھ کہیں
اوقات یہ وسکتا اور پھر یہ فساد کا ایسا
اصلاح کرنا ممکن نہیں ہوگی
ں کی کفالت کرنے پر ابھارتے اور اس کا شوق
واب اور یہ ایک اخلاقی فریضہ جو آج کل بہت
لوگ اس پر عمل کرتے ہیں جنہیں اللہ تعالی
برو بھلائي
اور ان پر مہربانی و نرمی کا برتاؤ کرنا ہے
یا
یوں نہ بہت ہی زیادہ تکالیف اور تنگی اٹھائي
ن کے سختیاں اور تکلیفوں کو دور کر اور اس سے
فرمائے آمین
ل اعلم .